اٰيَاتُهَا ٢٢ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٣

آیات ٢٢ سورۂ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سُن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وتکرار کرتی تھی

وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ

اور اللہ سے شکایت کرتی تھی اور اللہ آپ دونوں کی گفتگو سُن رہے تھے۔ بے شک اللہ (سب کچھ) سننے والے

اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿١﴾ اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ

(سب کچھ) دیکھنے والے ہیں۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں

نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ

(ماں کہہ دیتے ہیں) وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے

وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ

اور بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور یقیناً

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٢﴾ وَ الَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ

اللہ معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں

نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ

پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنا چاہتے ہیں تو ان (میاں بیوی) کے باہم ملنے سے پہلے ایک

مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ

گردن (غلام یا لونڈی) کا آزاد کرنا (ان کے ذمہ) ہے۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٣﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

اور اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔ پس جس کو میسر نہ ہو تو وہ مجامعت سے پہلے

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے۔ پھر جس سے یہ بھی نہ ہو سکے تو (اس کے ذمہ)

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۗ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ (حکم) اس لیئے ہے کہ تم اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لے آؤ

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾

(فرماں بردار ہو جاؤ) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتے ہیں اس طرح ذلیل کیئے جائیں گے جس طرح

كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۗ

ان سے پہلے لوگ ذلیل کیئے گئے اور بے شک ہم نے کھلی کھلی آیات نازل فرما دی ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہو گا۔ جس دن اللہ ان سب کو زندہ کریں گے

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۗ

تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو بتائیں گے (کیونکہ) اللہ کے پاس وہ سب محفوظ ہے اور یہ اس کو بھول گئے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٦﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ ع

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہیں۔ کیا آپ نے اس پر نظر نہیں فرمائی کہ جو کچھ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَا يَكُوْنُ مِنْ

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ سب کچھ جانتے ہیں۔ کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں

نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

ایسی نہیں ہوتی جس میں چوتھے وہ (اللہ) نہ ہوں اور نہ پانچ کی

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

جس میں چھٹے وہ نہ ہوں اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ (ہر حال میں)

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ

ان لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں خواہ وہ لوگ کہیں بھی ہوں، پھر ان سب کو قیامت کے دن وہ کام

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى

بتائیں گے جو یہ کرتے رہے ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ کیا آپ نے ان لوگوں

الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا

کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کر دیا گیا تھا پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی

عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

کام پھر کرنے لگے اور وہ گناہ اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے

الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ

ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظ سے سلام کہتے ہیں جس سے

اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا

اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمارے اس کہنے پر ہم کو سزا کیوں نہیں

نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸

دیتے۔ ان کے لیے جہنم کافی ہے یہ لوگ اس میں (ضرور) داخل ہوں گے، سو وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

اے ایمان والو! جب تم (کسی سے) سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا

اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرو اور نیکی

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹

اور پرہیزگاری کی باتیں کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے سامنے تم سب جمع کیے جاؤ گے۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

بے شک ایسی سرگوشی محض شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ایمان والوں کو

وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ

رنج میں ڈالے اور وہ اللہ کے چاہے بغیر ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اور ایمان والوں کو چاہیئے

فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ

کہ وہ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ

کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو کشادگی بخشیں گے۔

وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو، اللہ تم میں

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ

ایمان والوں اور جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے کے درجات بلند فرمائیں گے۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۱ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ

تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ اے ایمان والو! جب تم پیغمبر سے سرگوشی میں

الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ

بات کرنا چاہو تو اپنی بات سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ

یہ تمہارے لیئے بہتر ہے اور (گناہوں سے) پاک ہونے کا ذریعہ ہے۔ پھر اگر تم نہ کر سکو تو یقیناً

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ کیا تم بات کرنے سے پہلے صدقات کرنے سے

يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ

ڈر گئے! سو اگر تم (اس کو) نہ کر سکے اور اللہ نے تم پر عنایت

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

فرمائی تو تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اَلَمْ تَرَ ع ۲ ۲

وفاداری کرتے رہو۔ اور اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے۔ کیا آپ نے

اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ مَا

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے وہ نہ

هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ

تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے اور جھوٹی بات پر قسمیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ اِنَّهُمْ

کھاتے ہیں اور وہ (خود بھی) جانتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بے شک

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

وہ بُرے کام کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾

پھر اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں۔ سو ان کے لیئے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ان کے اموال اور اولاد ان کو اللہ (کے عذاب) سے ذرا نہ بچا سکیں گے۔

شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ

جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ) زندہ کریں گے تو اس کے روبرو بھی (جھوٹی) قسمیں کھائیں گے جس

لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ

طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور خیال کریں گے کہ ان کا کچھ کام بن گیا۔ خوب سُن لو! یہ لوگ

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ

بڑے ہی جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان نے تسلّط کر لیا ہے پھر ان کو اللہ کی یاد

ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ

بھلا دی۔ یہی شیطان کا گروہ ہے خوب سُن لو! کہ بے شک شیطان کا

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ

مخالفت کرتے ہیں وہی لوگ نہایت ذلیل ہوں گے۔ اللہ نے (اپنے حکم ازلی میں) یہ بات لکھ دی ہے

اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

کہ میں اور میرے پیغمبر غالب رہیں گے۔ بے شک اللہ قوت والے غلبہ والے ہیں۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو

يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

نہ پائیں گے کہ وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہوں جو اللہ اور اس کے پیغمبر کے مخالف ہیں گو وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان کے لوگ ہی ہوں۔

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے (ثبت کر دیا ہے) اور ان (کے قلوب) کو اپنے

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

فیضِ غیبی سے قوت دی ہے۔ اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

نہریں ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوں گے

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہوں گے۔ یہ اللہ کا لشکر ہے۔ خوب سُن لو! بے شک اللہ کا لشکر

اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع

ہی مراد پانے والا ہے۔

ع ۳

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٤ رُكُوْعَاتُهَا ٣

آیات ۲۴ سورۂ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا

غالب، حکمت والے ہیں۔ وہی ہے جس نے کفار اہلِ کتاب

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا وقف النبي عليه السلام

(بنو نضیر) کو ان کے گھروں سے اکٹھا کر کے پہلی ہی بار نکال دیا۔ تمہیں

ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم

خیال بھی نہ تھا کہ وہ کبھی (گھروں سے) نکلیں گے اور انہوں نے یہ سوچ رکھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے

مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ

بچا لیں گے۔ سو اللہ (کا عذاب) ان پر ایسی جگہ سے پہنچا کہ ان کو (اس کا) گمان بھی نہ تھا

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اور ایمان والوں

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْ

کے ہاتھوں سے اجاڑ رہے تھے۔ تو اے بصیرت رکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔ اور

لَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

اگر اللہ ان کی قسمت میں جلاوطن ہونا نہ لکھ چکے ہوتے تو ان کو دنیا میں ہی

الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾ ذَٰلِكَ

سزا دیتے۔ اور ان کے لیئے آخرت میں دوزخ کا عذاب (تیار) ہے۔ یہ اس لیئے

بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَن يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ

ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو یقیناً

اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ

اللہ اس کو سخت عذاب دینے والے ہیں۔ کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا

تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا۔ سو اللہ کے حکم سے تھا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ

رسوا کریں۔ اور جو مال اللہ نے ان لوگوں سے اپنے پیغمبر کو (بغیر لڑائی کے) دلوایا سو

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

اُس پر تم نے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ ولیکن اللہ اپنے پیغمبروں (علیہم السلام)

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کو جن پر چاہتے ہیں مسلّط فرما دیتے ہیں۔ اور اللہ کو ہر چیز پر پوری

قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

قدرت ہے۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو (بغیر لڑائی کے) دوسری بستیوں سے دلوایا

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

تو وہ اللہ کے لیۓ اور پیغمبر کے لیۓ اور قرابت داروں اور یتیموں اور حاجت مندوں کے لیۓ

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ

اور مسافروں کے لیۓ ہے تاکہ تم میں جو لوگ دولت مند ہیں ان ہی کے ہاتھوں میں

مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ

نہ پھرتا رہے۔ اور جو چیز تم کو پیغمبر دے دیں تو وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں سو

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧ وقف لازم

(اُس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اُن حاجت مند مہاجرین کے لیۓ جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے

وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا

وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضامندی کے طلب گار ہیں

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ﴿۸﴾

اور اللہ اور اس کے پیغمبر (کے دین) کی مدد کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ

اور (ان لوگوں کے لیے بھی) جو ان (مہاجرین) سے پہلے (ہجرت کے) گھر میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً

(اور) ان کے پاس جو ہجرت کر کے آتا ہے یہ لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور اُن (مہاجرین) کو جو کچھ

مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

ملتا ہے اس سے یہ (انصار) اپنے دلوں میں کوئی رشک نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے بھی پہلے

خَصَاصَةٌ ؕ قف وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے لوگ ہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

مُراد پانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کا (بھی مالِ فے میں حق ہے) جو ان کے بعد آئے۔ دعا کرتے ہیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

فرمائیے اور ایمان والوں کی طرف سے ہمارے دلوں میں حسد (بغض) نہ پیدا ہونے دیجیئے۔ اے ہمارے پروردگار!

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ

بے شک آپ بڑے شفیق (اور) مہربان ہیں۔ کیا آپ نے ان منافقوں کو نہیں

لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ

دیکھا جو اپنے کفار بھائیوں سے کہتے ہیں جو اہلِ کتاب ہیں

اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

اگر تم نکالے گئے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے معاملے میں کبھی بھی کسی کا کہنا

اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ گواہ ہیں

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

کہ وہ (بالکل) جھوٹے ہیں۔ اگر یہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

اور اگر ان کے ساتھ لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے۔ اور اگر ان کی مدد کی بھی

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر ان کو کوئی مدد نہ ملے گی۔ بے شک تم لوگوں کا

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

خوف ان (منافقین) کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

بے سمجھ لوگ ہیں۔ یہ سب مل کر بھی تم لوگوں سے نہ لڑیں گے مگر بستیوں کے

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ

قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (چھپ کر)۔ ان کی لڑائی آپس میں بڑی شدید ہے۔

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

(اے مخاطب!) تو ان کو متفق خیال کرتا ہے اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لئے کہ یہ

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا

بے عقل لوگ ہیں۔ ان کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کاموں

ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ

کی سزا (کا مزہ دنیا میں) چکھ چکے ہیں اور (آخرت میں) ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ ان (منافقوں)

الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

کی مثال شیطان کی سی ہے کہ جب انسان سے کہتا ہے تُو کافر ہوجا۔ پھر جب وہ کافر ہوجاتا ہے تو کہہ دیتا

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

ہے کہ میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں بے شک مجھ کو تو اللہ، عالمین کے پروردگار سے ڈر لگتا ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ

سو دونوں کا انجام یہ ہے کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہو کر) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ٢ ع ٧ ٥

اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (قیامت) کے لیئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور اللہ سے

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہیں۔ اور ان لوگوں کی مانند مت ہونا

كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے ان کو ایسا کر دیا کہ اُنہیں خود اپنی خبر نہ رہی۔ ایسے ہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ

لوگ نافرمان ہیں۔ اہلِ دوزخ اور اہلِ جنت برابر نہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

ہو سکتے۔ اہلِ جنت کامیاب لوگ ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو

الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب!) تُو اس کو دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

دب جاتا (اور) پھٹ جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

وہ فکر کریں۔ وہ اللہ ایسا معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ وہ بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ ایسا

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات، سلامتی، امن دینے والا، نگہبان

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

غالب، زبردست، بڑائی والا ہے۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

سے پاک ہے۔ وہی اللہ پیدا کرنے والا، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اُسی

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

کے لئے سب اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اُس کی پاکی بیان کرتی ہیں۔

ع وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

اور وہی زبردست، حکمت والا ہے۔

آیاتھا ۱۳ سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا ۲

آیات ۱۳ سورۂ ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّکُمْ

اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ

اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ وَقَدْ کَفَرُوْا بِمَا

کہ ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو (دین) حق آ چکا ہے،

جَآءَکُمْ مِّنَ الْحَقِّ ج یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِیَّاکُمْ اَنْ

وہ اس کے منکر ہیں۔ پیغمبر کو اور تم کو اس وجہ سے کہ تم اللہ، اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے ہو،

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ رَبِّکُمْ ط اِنْ کُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِھَادًا فِیْ

شہر بدر کر چکے ہیں۔ اگر تم میرے رستے پر جہاد کرنے اور میری رضامندی پانے کی غرض سے (گھروں

سَبِیْلِیْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ صلے تُسِرُّوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ ق

سے) نکلے ہو، تم ان سے چپکے سے دوستی کی باتیں کرتے ہو حالانکہ مجھے خوب معلوم ہے جو تم

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَیْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ط وَمَنْ یَّفْعَلْہُ

چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے

مِنْکُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝۱ اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ

ایسا کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اگر یہ تم پر قابو پائیں تو

یَکُوْنُوْا لَکُمْ اَعْدَآءً وَّیَبْسُطُوْۤا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَھُمْ

(فوراً) تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر اپنے ہاتھ (بھی) چلائیں

وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوٓءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ لَن

اور اپنی زبانیں (بھی) اور وہ چاہتے ہیں کہ تم کافر ہو جاؤ۔ قیامت

تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَآ أَوْلَـٰدُكُمْ ۚ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۚ

معانقة ١٢

کے دن نہ تمہارے رشتہ دار کام آئیں گے اور نہ تمہاری اولاد۔

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾ قَدْ

وہ (اللہ) تمہارے درمیان فیصلہ فرمائیں گے اور اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھتے ہیں۔ یقیناً

كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِىٓ إِبْرَٰهِيمَ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥٓ

تمہارے لیئے ابراہیم (علیہ السلام) میں اور جو لوگ (اطاعت میں) ان کے ساتھ تھے ایک اچھا نمونہ ہے۔

إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءَٰٓؤُا مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہہ دیا کہ بے شک ہم تم سے اور جن کو تم اللہ کے سوا

مِن دُونِ ٱللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

پوجتے ہو، ان سے بے تعلق ہیں۔ ہم تمہارے (عقیدے کے) منکر ہیں اور ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لیئے

ٱلْعَدَٰوَةُ وَٱلْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِٱللَّهِ وَحْدَهُۥٓ

کھلی دشمنی اور بغض رہے گا جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔

إِلَّا قَوْلَ إِبْرَٰهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

ہاں ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیئے ضرور بخشش طلب کروں گا۔

أَمْلِكُ لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اور میں اللہ کے سامنے آپ کے لیئے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر بھروسہ کرتے

وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور (ہمیں) آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ

ہم کو کافروں کے ہاتھ سے مصیبت میں نہ ڈالیئے اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرمائیے۔ بے شک

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۵﴾ لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ

آپ زبردست حکمت والے ہیں۔ بے شک ان لوگوں (کے طرز عمل) میں تمہارے لیئے عمدہ نمونہ ہے ایسے شخص کے لیئے جو اللہ

لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ

(کے سامنے جانے) اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو۔ اور جو روگردانی کرے تو

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۶﴾ ع عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ ع ۱

یقیناً اللہ ہی بے نیاز، تعریف کے سزاوار ہیں۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور جن لوگوں سے

بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ

تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا فرما دیں۔ اور اللہ

قَدِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷﴾ لَا يَنۡهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ

قادر ہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں

الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ

لڑائی نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ہے ان کے ساتھ

مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَتُقۡسِطُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ

بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمہیں منع نہیں فرماتے۔ بے شک اللہ تو

اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا يَنۡهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ

انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں سے تم کو منع فرماتے

الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَاَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ

ہیں جنہوں نے دین کے بارے تمہارے ساتھ جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

اور تمہارے نکالنے میں (اوروں کی) مدد کی، کہ ان سے دوستی کرو۔ اور جو ان سے دوستی کریں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۖ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کر لیا کرو۔ اللہ ہی ان کے ایمان کو

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

خوب جانتے ہیں۔ پس اگر تم ان کو ایمان والیاں سمجھو تو ان کو کفار کے پاس

اِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۖ

واپس نہ بھیجو۔ نہ وہ عورتیں ان (کافروں) کے لیئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان عورتوں کے لیئے

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

حلال ہیں۔ اور انہوں (کافروں) نے جو کچھ خرچ کیا ہو ان کو ادا کر دو۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ان عورتوں

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۖ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

کو ان کے مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس کر

وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۖ ذٰلِكُمْ

دو)۔ اور ان پر جو خرچ کیا ہو ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ

حُكْمُ اللّٰهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنْ

اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کیئے دیتے ہیں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور اگر تمہاری

فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

بیبیوں میں سے کوئی بی بی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے تو ان

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْاؕ

(کافروں) سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ملے) تو ان لوگوں کو اتنا دے دو جن کی عورتیں چلی گئی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ يٰۤاَيُّهَا

ہیں جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم!

النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا

جب مومن عورتیں آپ کے پاس اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا

شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ

اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ

کوئی بہتان باندھ لائیں گی (کہ بہتان کی اولاد لے آئیں) اور نیک کاموں میں آپ کی نافرمانی

مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہ کریں گی۔ تو اُن سے بیعت لے لیجیئے اور ان کے لیئے اللہ سے بخشش طلب فرمائیں۔ بے شک

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا

اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! ان لوگوں سے (بھی) دوستی مت کرو جن پر اللہ

قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ

نے غضب فرمایا وہ آخرت سے ایسے ناامید ہو گئے ہیں

كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿١٣﴾ ع النصف ع ۲ ۸

جیسے کفار قبر والوں (کے دوبارہ جی اٹھنے) سے ناامید ہیں۔

آیاتہا ۱۴ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتہا ۲

آیات ۱۴ سورۂ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

غالب ہیں، حکمت والے۔ اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا

جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناپسندیدہ ہے کہ ایسی بات کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

جو کرو نہیں۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو اس کی راہ

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ قَالَ

میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح جم کر لڑتے ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! تم مجھے کیوں دکھ پہنچاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ

کہ میں تمہارے پاس اللہ کا پیغمبر ہوں۔ تو جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے ان کے

قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ

دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتے۔ اور جب

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ إِنِّي رَسُولُ

عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام) نے فرمایا، اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمہارے پاس اللہ کا

اللّٰهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

پیغمبر ہوں۔ مجھ سے پہلے جو تورات آ چکی ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُۥٓ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا

اور ایک پیغمبر کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے۔ ان کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔ پھر جب وہ

جَآءَهُم بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ٦ وَمَنْ

ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ تو صاف صاف جادو ہے۔ اور اس

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰىٓ

شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے

إِلَى الْإِسْلٰمِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ٧

حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو۔ اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتے۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِـُٔوا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوٰهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نُور (اسلام) کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ حالانکہ

نُورِهِۦ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ٨ هُوَ الَّذِيٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُۥ

اللہ اپنے نُور کو پورا فرما کر رہیں گے خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناپسند ہو۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِۦ

ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کر دے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ٩ ع يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ ع ١٠/٩

اور خواہ مشرک کتنے ہی ناخوش ہوں۔ اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں

عَلٰی تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ

جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے۔ اللہ پر اور اس کے

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے

بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

مالوں اور جانوں سے جہاد کرو۔ تمہارے لیئے یہی بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ یُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

سمجھتے ہو تو۔ وہ (اللہ) تمہارے گناہ معاف فرمادیں گے اورتم کوایسے باغوں میں داخل کریں گے

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ

جن کے تابع نہریں بہتی ہیں اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے والی بہشت میں ہیں ۔

عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۲﴾ وَ اُخْرٰی تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جو تمہیں بہت محبوب ہے (یعنی) اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ یٰۤاَیُّهَا

مدد، اورعنقریب فتح (نصیب ہو گی) اور ایمان والوں کو (اس کی) خوشخبری سنادیں۔ اے ایمان

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِیْسَی

والو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام) نے

ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ قَالَ

حواریوں سے فرمایا تھا کہ اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے کون مددگار ہوں گے! حواریوں نے

الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ

کہا، ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے

بَنِىٓ اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ

ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں

اٰمَنُوۡا عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ﴿۱۴﴾ ع ۲۰/۵

کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی تو وہ غالب ہو گئے۔

سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتھا ۱۱ — رُکوعاتھا ۲

آیات ۱۱ سورۂ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو بادشاہ ہے،

الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى

پاک ہے، زبردست، حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں،

الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ

ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے ہیں

وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ

اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھاتے ہیں۔ اور یہ لوگ (آپ کی

لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ

بعثت سے) پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ

(مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ (اللہ) غالب حکمت والے ہیں۔ یہ (ایمان نصیب ہونا) اللہ کا فضل

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ

ہے وہ جسے چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔ جن لوگوں پر توریت

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

کا بوجھ رکھا گیا پھر انہوں نے اس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر

اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

بہت سی کتابیں لدی ہوں۔ (غرض) ان لوگوں کی بُری حالت ہے جنہوں نے

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور اللہ ظالموں کو (توفیق) ہدایت نہیں دیا کرتے۔ فرما دیجیے کہ

الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ

اے یہود! اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم بلاشرکت غیرے اللہ کے دوست ہو

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦

تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو کرو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور یہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بوجہ ان اعمال کے جو اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

کو خوب جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ بلاشبہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ یقیناً تم سے آملے گی۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے۔

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ١ ع ٨ ١١

پھر وہ تم کو تمہارے تمام اعمال کی خبر دیں گے۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز

اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی

نماز کے لیئے اذان کہی جائے تو اللہ کے ذکر (خطبہ نماز جمعہ)

ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ

کی طرف (فوراً) چل پڑا کرو اور کاروبار بند کر دو اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیئے

تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی

بہت بہتر ہے۔ پھر جب نماز پوری ہو چکے تو زمین میں

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا

چلو پھرو اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ (کاروبار کرو) اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو

لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَهْوَاِ انْفَضُّوْٓا

تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔ اور (بعض لوگوں کا یہ حال ہے کہ) جب سودا بکتا یا تماشا لگا ہوا

اِلَیْهَا وَتَرَکُوْکَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ مِّنَ

دیکھتے ہیں تو اُدھر بھاگ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔ فرما دیجیئے کہ جو کچھ اللہ کے پاس

اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَۃِ ؕ وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝۱۱ ع ۱۲/۲

ہے وہ (اس) تماشے اور تجارت سے بہت بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے اچھے رزق دینے والے ہیں۔

ایاتها ۱۱ سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّۃٌ رکوعاتها ۲

آیات ۱۱ سورۂ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ وقف لازم

جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں، ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿١﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

کہ یقیناً (دل میں ایمان نہ ہونے کے سبب) یہ منافق جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

بنا رکھا ہے تو یہ لوگ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک جو کچھ یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

بہت بُرا ہے۔ یہ اس لیئے ہے کہ یہ لوگ ایمان لائے پھر (کلماتِ کفر یہ کہہ کر) کافر ہوئے سو ان کے

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

دلوں پر مہر کردی گئی سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب آپ اُن کو دیکھیں تو (ظاہری شان وشوکت کے باعث)

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

ان کے قد کاٹھ آپ کو بھلے معلوم ہوں اور جب یہ باتیں کرتے ہیں تو آپ ان کی باتیں سنیں (فہم وادراک

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ

سے خالی) گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہیں۔ ہر چیخ وپکار کو اپنے اوپر (مصیبت) سمجھنے لگتے ہیں۔ یہی

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾ وَاِذَا

لوگ (آپ کے) دشمن ہیں سو آپ ان سے ہوشیار رہیئے۔ اللہ ان کو غارت کرے یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے، کہ آؤ کہ اللہ کے پیغمبر تمہارے لیئے بخشش طلب فرمائیں

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾

تو اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ ان کو دیکھیں کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ

آپ ان کے لیۓ بخشش مانگیں یا نہ مانگیں ان کے حق میں

لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

برابر ہے۔ اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشیں گے۔ بے شک اللہ نافرمانوں کو ہدایت

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى

نہیں فرماتے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے پاس (جمع) ہیں

مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

ان پر کچھ خرچ مت کرو یہاں تک کہ یہ لوگ (خودبخود) بکھر جائیں۔ اور آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾

کے خزانے تو اللہ کے ہیں ولیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت والے، ذلیل لوگوں کو وہاں سے

مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کے لیۓ ہے اور اس کے پیغمبر کے لیۓ ہے اور ایمان

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ٨ ١٣

والوں کے لیۓ ولیکن منافقین نہیں جانتے۔ اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال

لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ

اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ

کوئی ایسا کرے گا تو ایسے لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور جو مال ہم نے

مَا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

تم کو دیا ہے اس میں سے (اس وقت) سے پہلے خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے۔

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ

تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں

وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا

خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ

اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع ۱۴

اُسے ہرگز مہلت نہیں دیتے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں

اٰيَاتُهَا ۱۸ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۱۸ سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اُسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

بادشاہی ہے اور سب تعریفیں اُسی کے لیئے ہیں اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ

وہی ہے جس نے تم کو پیدا فرمایا سو تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض ایمان والے۔ اور اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا فرمایا

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۳﴾

اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں سو کیا خوب صورتیں بنائیں اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے۔ اور جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر

وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴﴾ أَلَمْ

کرتے ہو، اس کو بھی جانتا ہے اور اللہ دلوں کے رازوں کو جانتا ہے۔ کیا

يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ

تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ

أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۵﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ

(دنیا میں) چکھ لیا اور (آخرت میں) ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ ان لوگوں کے

تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا

پاس ان کے پیغمبر واضح دلائل لے کر آئے تھے تو ان لوگوں نے کہا کیا آدمی ہم کو ہدایت کرے گا۔ غرض انہوں

فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا ۚ وَاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۶﴾

نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے (بھی ان کی) پرواہ نہ کی۔ اور اللہ (سب سے) بے نیاز (اور) تعریف کے لائق ہیں۔

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي

جو لوگ کافر ہیں ان کا یہ خیال ہے کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کیئے جائیں گے۔ آپ فرما دیجیئے کہ ہاں میرے

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

پروردگار کی قسم تم دوبارہ ضرور زندہ کیئے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو ضرور بتایا جائے گا اور یہ سب اللہ کے

يَسِيرٌ ﴿۷﴾ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي

لیئے آسان ہے۔ سو اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور اس نور (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل فرمایا ہے۔

اَنْزَلْنَا ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ

اور اللہ تمہارے سب کاموں کی خبر رکھتے ہیں۔ جس دن (اللہ) تم سب کو جمع ہونے

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

کے دن (یعنی قیامت) کے لیئے اکٹھا کریں گے سو یہی دن ہے سُود وزیاں کا۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

گا اور نیک کام کرتا ہوگا وہ اس سے اس کے گناہ دُور کر دیں گے اور اس کو ایسے باغوں میں داخل

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ

فرمائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَبِئْسَ

جھٹلایا، وہ دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ

ع ١٥ الثلثة
الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

بُرا ٹھکانہ ہے۔ جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ اور جو شخص اللہ پر

اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتے ہیں۔ اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ

چیز سے باخبر ہیں۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) پیغمبر کی اطاعت کرو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾

پھر اگر تم منہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ایمان والوں کو چاہیئے کہ اللہ پر ہی بھروسہ کریں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

اے ایمان والو! بے شک تمہاری بعض بیویاں اور تمہاری اولاد

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا

تمہارے (دین کے) دشمن ہیں، سو ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگذر کرو

وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ

اور بخش دو تو یقیناً اللہ بخشنے والے، رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک تمہارے مال اور اولاد

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا

ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بہت بڑا صلہ ہے۔ سو جہاں تک تم

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام) سنو اور فرماں برداری کرو اور (اس کی راہ میں)

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ

خرچ کرو۔ یہ تمہارے اپنے لیئے بہتر ہوگا۔ اور جو شخص اپنے نفس کے لالچ سے محفوظ رہا تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دو تو وہ اس کو تمہارے لیئے بڑھاتے

يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ۙ

چلے جائیں گے اور تمہیں بخش دیں گے اور اللہ قدرشناس (اور) بردبار ہیں۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ ع ٢/١٦

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، غالب (اور) حکمت والے۔

سُوۡرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ١٢ رُكُوۡعَاتُهَا ٢

آیات ۱۲ سورۂ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡهُنَّ

اے پیغمبر! (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم لوگ (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحۡصُوا الۡعِدَّةَ‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ‌ ۚ

شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارے پروردگار ہیں۔

لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ وَلَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ

نہ تو ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں ہاں اگر وہ

يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ‌ ؕ

کوئی صریح بے حیائی کا کام کریں (تو نکال دو)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ‌ ؕ لَا

اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو درحقیقت اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ تجھ کو کیا

تَدۡرِىۡ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِكَ اَمۡرًا‏ ﴿۱﴾ فَاِذَا

معلوم شاید اللہ اس کے بعد (رجعت کی) کوئی نئی بات پیدا فرما دیں۔ پھر جب

بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ فَارِقُوۡهُنَّ

وہ اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جائیں تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی

بِمَعۡرُوۡفٍ وَّاَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ وَاَقِيۡمُوا

طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کر لو اور (گواہی کی ضرورت پڑے تو)

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

اللہ کے لیئے درست گواہی دو۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس کے لیئے نجات کی

مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ

صورت پیدا کر دیتے ہیں۔ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتے ہیں جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ

ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ اس کے لیئے کافی ہیں۔ بے شک اللہ اپنے کام کو (جو وہ

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ

کرنا چاہیں) پورا کر دیتے ہیں۔ یقیناً اللہ نے ہر چیز کا اندازہ پورا فرما رکھا ہے۔ اور تمہاری (مطلقہ)

مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ

عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو ان (کی عدت) کے بارے شبہ ہو تو ان کی عدت

ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ

تین مہینے ہے ابھی۔ اور جن کو (ابھی) حیض نہیں آنے لگا (ان کی بھی) اور حمل والی عورتوں

اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ

کی عدت بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

وہ (اللہ) اس کے کام میں سہولت پیدا فرما دیں گے۔ یہ اللہ کا حکم ہے

اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

جو اس نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس سے اس کے گناہ دور

وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

فرما دیں گے اور اُسے بہت بڑا صلہ عطا فرمائیں گے۔ (مطلقہ) عورتوں کو وہیں رکھو (ایام عدت

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ

میں) جہاں تم خود رہتے ہو، جیسی (جگہ) تمہیں میسر ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیئے تکلیف نہ دو

وَاِنْ كُنَّ اُولٰتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ

ان کو خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہاری خاطر دودھ پلائیں تو ان کو ان کی

اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

اجرت دو اور (بچے کے معاملے میں) پسندیدہ طریقے سے موافقت کرو اور اگر تم باہم ضِد کرو گے

فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ ۝٦ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ

تو اُس (بچّے) کو کوئی دوسری عورت دودھ پلائے گی۔ دولت مند کو اپنی حیثیت کے

سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ

مطابق خرچ کرنا چاہیئے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو تو جتنا اس کو اللہ نے دیا ہے اس کے مطابق

اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ

خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُسی کے مطابق جو اُس نے اُن کو دیا ہے۔ اللہ عنقریب

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ ع ۱۷

تنگی کے بعد فراخی بھی بخشے گا۔ اور بہت سی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے پروردگار

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

اور اس کے پیغمبروں کا حکم ماننے سے انکار کیا تو ہم نے ان سے بڑا سخت حساب لیا

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ

اور ہم نے ان کو بڑی سخت سزا دی۔ غرض انہوں نے اپنے اعمال کا

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿۹﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ

وبال چکھا اور ان کا انجام نقصان ہی ہوا۔ اللہ نے ان کے لیئے

لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۖۚ

ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے سمجھ رکھنے والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ﴿۱۰﴾ ع ۱۴

جو کہ ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ

(اور اپنے) ایک ایسے پیغمبر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیات

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کرتے رہے ہیں ان کو اندھیرے سے نکال کر

النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ

روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

رہیں گے۔ بلاشبہ اللہ نے ان کو خوب رزق عطا فرمایا ہے۔ اللہ ہی تو ہے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ

جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور ویسی ہی زمین اور ان سب میں (اللہ کے

الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوٓا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

احکام نازل ہوتے رہتے ہیں تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ ہر چیز پہ

قَدِيرٌ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع ۱۸/۵ع ۲۰

قادر ہیں۔ اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم سے احاطہ میں لے رکھا ہے۔

آیاتها ۱۲ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۲

آیات ۱۲ سورۂ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي

اے پیغمبر! جو چیز اللہ نے آپ پر حلال فرمائی ہے اس کو اپنے لیئے کیوں حرام فرماتے ہیں (کیا) اپنی

مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١﴾ قَدْ

بیویوں کی رضامندی کے لیئے۔ اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اللہ نے

فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ

تم لوگوں پر تمہاری قسموں کا کفارہ مقرّر فرما دیا ہے اور اللہ (ہی) تمہارے کارساز ہیں

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ

اور وہ باخبر (اور) حکمت والے ہیں۔ اور جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے

بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۖ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ

ایک بات چپکے سے کہی (تو انہوں نے دوسری کو بتا دی)۔ پھر جب انہوں نے اس کو افشاء کر دیا تو اللہ نے

اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۖ

اس سے ان (پیغمبر) کو آگاہ فرما دیا۔ انہوں (پیغمبر) نے (اس بی بی کو) کچھ بات تو بتائی

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ

اور کچھ نہ بتائی پھر جب انہوں نے ان کو جتائی تو کہنے لگیں آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا مجھے

نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۳﴾ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ

اُس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔ اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرو (تو بہتر ہے)

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

کہ تمہارے دل مائل ہوئے ہیں۔ اور اگر (اسی طرح) تم دونوں ان (پیغمبر) کے مقابلہ میں کاروائیاں

مَوْلٰىهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ

کرتی رہیں تو (یاد رکھو!) بے شک ان (پیغمبر) کے کارساز اللہ ہیں اور جبرائیلؑ اور ایمان والے نیک بندے اور

ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ﴿۴﴾ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ

فرشتے اس کے بعد (آپ کے) معاون ہیں۔ اگر وہ (پیغمبر) تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا

اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ

پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں عطا کرے، فرماں بردار، صاحبِ ایمان، اطاعت کرنے

تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿۵﴾

والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا

اے ایمان والو! خود کو اور اپنے گھر والوں کو آگ (دوزخ) سے بچاؤ

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تُند خُو، مضبوط فرشتے مقرر ہیں۔

شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا

جو اللہ کی کسی بات میں نافرمانی نہیں کرتے جو وہ ان کو حکم دیتا ہے اس

يُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَعۡتَذِرُوا

کو بجا لاتے ہیں۔ اے کافرو! آج کے دن عذر مت

ع ۱۷ ۱۹ الۡيَوۡمَ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

کرو۔ یقیناً تم کو اسی کا بدلہ مل رہا ہے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰى

اللہ کے سامنے سچے دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ

رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّكَفِّرَ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ

تمہارے پروردگار تم سے تمہارے گناہ معاف فرما دیں گے اور تم کو

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ يَوۡمَ لَا يُخۡزِى

ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں۔ اس دن اللہ پیغمبر کو

اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۚ نُوۡرُهُمۡ يَسۡعٰى

اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو رسوا نہیں کریں گے۔ (بلکہ) ان کا نور ان

بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَبِاَيۡمَانِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ

کے آگے اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہوگا۔ عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار!

لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۸﴾

ہمارا نور ہمارے لیئے پورا فرمائیے اور ہمیں معاف فرمائیے بے شک آپ ہر چیز پہ قادر ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ

اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑیں اور ان پر

عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۹﴾ ضَرَبَ

سختی کریں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ اللہ نے

ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ٱمْرَأَتَ نُوحٍ وَٱمْرَأَتَ

کافروں کے لیئے نوح (علیہ السلام) کی بیوی اور لُوط (علیہ السلام) کی بیوی کی مثال

لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں تو دونوں

فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا

نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آئے

وَقِيلَ ٱدْخُلَا ٱلنَّارَ مَعَ ٱلدَّٰخِلِينَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ

اور ان کو حکم دیا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ اور جو لوگ ایمان

ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱمْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ وقف لازم

لائے ہیں ان کے لیئے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال ارشاد فرمائی ہے۔ جب انہوں نے عرض کیا

رَبِّ ٱبْنِ لِى عِندَكَ بَيْتًا فِى ٱلْجَنَّةِ وَنَجِّنِى مِن

اے میرے پروردگار! میرے لیئے جنت میں اپنے قرب میں گھر بنائیے اور مجھے فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِۦ وَنَجِّنِى مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١١﴾ لا

(بُرے) کاموں سے نجات بخشیں اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھے نجات عطا فرمائیں۔

وَمَرْيَمَ ٱبْنَتَ عِمْرَٰنَ ٱلَّتِىٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

اور (دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریمؑ کی جنہوں نے اپنی آبرو کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں

فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَٰتِ رَبِّهَا

اپنی روح پھونک دی۔ اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو سچ مانتی تھیں

وَكُتُبِهِۦ وَكَانَتْ مِنَ ٱلْقَٰنِتِينَ ﴿١٢﴾ ع ٢ ٥ ٢٠

اور فرماں برداروں میں سے تھیں۔